دعائے عرفہ (دعائے امام حسین علیہ السلام)

روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ لِقَضَآئِهٖ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے

دَافِعٌ، وَ لَا لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ، وَ لَا

والا نہیں، کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی

كَصُنْعِهٖ صُنْعُ صَانِعٍ، وَ هُوَ الْجَوَادُ

اس جیسی صنعت والا نہیں اور وہ کشادگی کے ساتھ دینے

الْوَاسِعُ، فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَآئِعِ، وَ

والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور

اَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَآئِعَ، لَا تَخْفٰى

بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا، دنیا میں

عَلَيْهِ الطَّلَآئِعُ، وَ لَا تَضِيْعُ عِنْدَهُ

آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت

الْوَدَآئِعُ، جَازِيْ كُلِّ صَانِعٍ، وَ رَآئِشُ

ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو

كُلِّ قَانِعٍ، وَ رَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ، وَ مُنْزِلُ

زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ

الْمَنَافِعِ وَ الْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ

بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل

السَّاطِعِ، وَ هُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ، وَ

کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دُعاؤں کا

لِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ، وَ لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ، وَ

سننے والا، لوگوں کے دکھ دور کرنے والا،

لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ، وَ

درجے بلند کرنے والا ،اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے

لَا شَيْءَ يَعْدِلُهٗ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ،

پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی چیز اس کے برابر نہیں،

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، اللَّطِيْفُ

کوئی چیز اس کے مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے

الْخَبِيْرُ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ، وَ اَشْهَدُ

رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ

بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ، مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّيْ،

ہوا ہوں تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور مانتا ہوں کہ

اِلَيْكَ مَرَدِّيْ، اِبْتَدَاْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ

تو میرا پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو نے مجھ سے

قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا، وَ

اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں

خَلَقْتَنِيْ مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ اَسْكَنْتَنِيْ

وجود میں آتا اور تو نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا

الْاَصْلَابَ، اٰمِنًا لِّرَيْبِ الْمَنُوْنِ، وَ

پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے

اخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَ السِّنِيْنَ، فَلَمْ

موت سے اور ماہ وسال میں آنے والی

اَزَلْ ظَاعِنًا مِّنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ، فِيْ

آفات سے امن دیا پس میں پے در پے ایک پشت سے

تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ، وَ

ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو

الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ، لَمْ تُخْرِجْنِيْ

گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تو

لِرَاْفَتِكَ بِیْ، وَ لُطْفِكَ لِیْ، وَ اِحْسَانِكَ

نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر

اِلَیَّ، فِیْ دَوْلَةِ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِیْنَ

احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا

نَقَضُوْا عَهْدَكَ، وَ كَذَّبُوْا رُسُلَكَ،

نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں

لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ

کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں

الْهُدٰی، اَلَّذِیْ لَهٗ یَسَّرْتَنِیْ، وَ فِیْهِ

پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے ہدایت میسر آ گئی

اَنْشَاْتَنِیْ، وَ مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِیْ

کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے

بِجَمِیْلِ صُنْعِكَ، وَ سَوَابِغِ نِعَمِكَ،

عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں

فَابْتَدَعْتَ خَلْقِيْ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى، وَ

عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آب

اَسْكَنْتَنِيْ فِيْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ، بَيْنَ

حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں

لَحْمٍ وَّدَمٍ وَجِلْدٍ، لَمْ تُشْهِدْنِيْ خَلْقِيْ،

ٹھہرا دیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں

وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَيَّ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِيْ، ثُمَّ

میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے

اَخْرَجْتَنِيْ لِلَّذِيْ سَبَقَ لِيْ مِنَ

اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو

الْهُدٰى اِلَى الدُّنْيَا تَآمًّا سَوِيًّا، وَ

نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و

حَفِظْتَنِيْ فِي الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا، وَ

سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گھوارے میں میری نگہبانی کی جب

رَزَقْتَنِیْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِیًّا، وَ

میں چھوٹا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا

عَطَفْتَ عَلَیَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ، وَ

بہم پہنچائی اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے

کَفَّلْتَنِی الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ، وَ

نرم کر دیئے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا

کَلَاْتَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِّ، وَ

ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری

سَلَّمْتَنِیْ مِنَ الزِّیَادَةِ وَ النُّقْصَانِ،

حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے

فَتَعَالَیْتَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ، حَتّٰٓی

بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان اے

اِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْکَلَامِ،

عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں

اَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْاَنْعَامِ، وَ

کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں اور

رَبَّيْتَنِيْ زَآئِدًا فِيْ كُلِّ عَامٍ، حَتّٰى اِذَا

ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتی کہ میری جسمانی

اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِيْ، وَ اعْتَدَلَتْ مِرَّتِيْ،

ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا

اَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ، بِاَنْ اَلْهَمْتَنِيْ

تو مجھ پر تیری حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے

مَعْرِفَتَكَ، وَ رَوَّعْتَنِيْ بِعَجَآئِبِ

اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے

حِكْمَتِكَ، وَ اَيْقَظْتَنِيْ لِمَا ذَرَاْتَ فِيْ

مجھے خائف کردیا اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے

سَمَآئِكَ وَ اَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ،

جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں

وَ نَبَّهْتَنِيْ لِشُكْرِكَ، وَ ذِكْرِكَ، وَ

اس طرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور

اَوجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَ عِبَادَتَكَ، وَ

مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو

فَهَّمْتَنِيْ مَا جَآءَتْ بِهٖ رُسُلُكَ، وَ

نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور

يَسَّرْتَ لِيْ تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ، وَ

میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی تو ان

مَنَنْتَ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَ

سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور

لُطْفِكَ، ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِيْ مِنْ خَيْرِ

مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین

الثَّرٰى، لَمْ تَرْضَ لِيْ يَآ اِلٰهِيْ نِعْمَةً

خاک سے تو میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک

دُوْنَ اُخْرٰی، وَ رَزَقْتَنِیْ مِنْ اَنْوَاعِ

آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش

الْمَعَاشِ، وَ صُنُوْفِ الرِّیَاشِ بِمَنِّكَ

کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ

الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ عَلَیَّ، وَ اِحْسَانِكَ

پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم

الْقَدِیْمِ اِلَیَّ، حَتّٰی اِذَا اَتْمَمْتَ عَلَیَّ

سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں

جَمِیْعَ النِّعَمِ، وَ صَرَفْتَ عَنِّیْ كُلَّ

سے، یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ تمام نعمتیں

النِّقَمِ، لَمْ یَمْنَعْكَ جَهْلِیْ وَ جُرْاَتِیْ

دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کردیں،

عَلَیْكَ اَنْ دَلَلْتَنِیْ اِلٰی مَا یُقَرِّبُنِیْ

تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ نہیں بنی

اِلَیْکَ، وَ وَفَّقْتَنِیْ لِمَا یُزْلِفُنِیْ لَدَیْکَ،

کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور

فَاِنْ دَعَوْتُکَ اَجَبْتَنِیْ، وَاِنْ سَئَلْتُکَ

تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو

اَعْطَیْتَنِیْ، وَاِنْ اَطَعْتُکَ شَکَرْتَنِیْ، وَ

دُعا مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے

اِنْ شَکَرْتُکَ زِدْتَنِیْ، کُلُّ ذٰلِکَ

پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور

اِکْمَالٌ لِاَنْعُمِکَ عَلَیَّ، وَ اِحْسَانِکَ

میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا، یہ سب مجھ پر تیری

اِلَیَّ، فَسُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ، مِنْ مُبْدِءٍ

نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و

مُعِیْدٍ، حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ، وَ تَقَدَّسَتْ

کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا،

اَسْمَآؤُكَ، وَ عَظُمَتْ اٰلَاۤؤُكَ، فَاَیَّ

لوٹانے والا، تعریف والا، بزرگی والا ہے اور پاک ہیں

نِعَمِكَ یَآ اِلٰهِیَ اُحْصِیْ عَدَدًا وَّ ذِكْرًا،

تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے

اَمْ اَیَّ عَطَایَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا، وَ

خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں

هِیَ یَا رَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ یُحْصِیَهَا

یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور

الْعَآدُّوْنَ، اَوْ یَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا

اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمارکرنے والے انہیں شمار

الْحَافِظُوْنَ، ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَ دَرَاْتَ

نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے

عَنِّیَ اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَ الضَّرَّآءِ، اَكْثَرَ

پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے مجھ سے

مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَ السَّرَّآءِ، وَ

دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں

اَنَاۤ اَشْهَدُ يَاۤ اِلٰهِي بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِي، وَ

جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی

عَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِي، وَ خَالِصِ

ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت،

صَرِيْحِ تَوْحِيْدِي، وَ بَاطِنِ مَكْنُوْنِ

اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی، اپنی واضح و

ضَمِيْرِي، وَ عَلَآئِقِ مَجَارِي نُوْرِ

آشکار توحید، اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر، اپنی

بَصَرِي، وَ اَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِي،

آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں، اپنی پیشانی کے

وَ خُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِي، وَ خَذَارِيْفِ

نقوش کے رازوں، اپنے سانس کی رگوں کے

مَارِنِ عِرْنَيْنِي، وَ مَسَارِبِ سِمَاخِ

سوراخوں، اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں، اپنے

سَمْعِي، وَ مَا ضُمَّتْ وَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِ

کانوں کی سننے والی جھلیوں اور

شَفَتَايَ، وَ حَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي،

اپنے چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں،

وَ مَغْرَزِ حَنَكِ فَمِي وَ فَكِّي، وَ مَنَابِتِ

اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے

اَضْرَاسِي، وَ مَسَاغِ مَطْعَمِي وَ

لفظوں، اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ملنے،

مَشْرَبِي، وَ حِمَالَةِ اُمِّ رَاْسِي، وَ بُلُوغِ

اپنے دانتوں کے اگنے کی جگہوں، اپنے کھانے

فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِي، وَ مَا اشْتَمَلَ

پینے کے ذائقہ دار ہونے، اپنے سر میں

عَلَیْهِ تَامُورُ صَدْرِی، وَ حَمَآئِلِ حَبْلِ

دماغ کی قرارگاہ، اپنی گردن میں غذا کی

وَتِینِی، وَ نِیَاطِ حِجَابِ قَلْبِی، وَ اَفْلَاذِ

نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بناہے،

حَوَاشِی کَبِدِی، وَ مَا حَوَتْهُ شَرَا

اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ،

سِیفُ اَضْلَاعِی، وَ حِقَاقُ مَفَاصِلِی، وَ

اپنے دل میں آویزاں پردے، اپنے جگر کے بڑھے

قَبْضُ عَوَامِلِی، وَ اَطْرَافُ اَنَامِلِی وَ

ہوئے کناروں، اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی

لَحْمِی وَ دَمِی، وَ شَعْرِی وَ بَشَرِی،

پسلیوں، اپنے جوڑوں کے حلقوں، اپنے اعضاء کے

وَ عَصَبِی وَ قَصَبِی، وَ عِظَامِی وَ مُخِّی

بندھنوں، اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت

وَ عُرُوْقِیْ، وَ جَمِیْعُ جَوَارِحِیْ، وَ مَا

خون اپنے بالوں، اپنی جلد اپنے پٹھوں

انْتَسَجَ عَلٰی ذٰلِكَ اَیَّامَ رَضَاعِیْ، وَ مَا

اور نلیوں، اپنی ہڈیوں، اپنے مغز، اپنی رگوں اور اپنے

اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ، وَ نَوْمِیْ وَ یَقْظَتِیْ

ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری شیرخوارگی

وَ سُكُوْنِیْ وَحَرَكَاتِ رُكُوْعِیْ وَ

میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ

سُجُوْدِیْ، اَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَ اجْتَهَدْتُّ

اپنی نیند، اپنی بیداری اپنے سکون اور

مَدَی الْاَعْصَارِ وَ الْاَحْقَابِ لَوْ

اپنے رکوع و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں

عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّیَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ

پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں اور تمام زمانوں اور

مِّنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ اِلَّا

صدیوں میں کوشاں رہوں اور عمر وفا

بِمَنِّكَ الْمُوْجَبِ عَلَيَّ بِهٖ شُكْرُكَ اَبَدًا

کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر

جَدِيْدًا، وَ ثَنَآءً طَارِفًا عَتِيْدًا، اَجَلْ

ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے

وَ لَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَ الْعَادُّوْنَ مِنْ

جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری

اَنَامِكَ، اَنْ نُحْصِيَ مَدٰى اِنْعَامِكَ،

لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں

سَالِفِهٖ وَ اٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا، وَلَا

اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی شمار کرنا چاہیں

اَحْصَيْنَاهُ اَمَدًا، هَيْهَاتَ اِنّٰى ذٰلِكَ وَ

کہ ہم تیری گزشتہ و آیندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا

اَنْتَ الْمُخْبِرُ فِیْ کِتَابِکَ النَّاطِقِ،

اور نہ ان کی مدت کا حساب کرسکیں گے یہ ممکن ہی نہیں ہے

وَ النَّبَاِ الصَّادِقِ، وَ اِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ

کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا، صَدَقَ کِتَابُکَ.

سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ "اور اگر تم خدا کی نعمتوں

اَللّٰهُمَّ وَ اِنْبَاؤُکَ، وَ بَلَّغَتْ اَنْبِیَآؤُکَ

کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے" تیری کتاب

وَ رُسُلُکَ، مَآ اَنْزَلْتَ عَلَیْهِمْ مِنْ

سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو

وَحْیِکَ، وَ شَرَعْتَ لَهُمْ وَ بِهِمْ مِّنْ

تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ کی وہ سچ ہے

دِیْنِکَ، غَیْرَ اَنِّیْ یَآ اِلٰهِیْ اَشْهَدُ بِجُهْدِیْ

جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور

وَ جِدِّیْ، وَ مَبْلَغِ طَاعَتِیْ وَ وُسْعِیْ، وَ

ان کے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ سچ ہے دیگر یہ کہ اے

اَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُّوْقِنًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا فَیَكُوْنُ

اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و

مَوْرُوْثًا، وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِیْ

یقین سے کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں

مُلْكِهٖ فَیُضَادُّهٗ فِیْمَا ابْتَدَعَ، وَ لَا وَلِیٌّ

بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے

مِنَ الذُّلِّ فَیُرْفِدَهٗ فِیْمَا صَنَعَ،

جو پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیاء کے بنانے

فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ، لَوْ كَانَ فِیْهِمَا

میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے، پاک ہے اگر

اِلٰهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا،

زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ

یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ، وَ لَمْ

بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا

یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے

یُّعَادِلُ حَمْدَ مَلٰٓئِکَتِهِ الْمُقَرَّبِیْنَ،

برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں اور

وَ اَنْبِیَآئِهِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَ صَلَّی

اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے

اللّٰهُ عَلٰی خِیَرَتِهٖ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خَاتَمِ

پسند کیے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیوں کے خاتم پر خدا

النَّبِيِّيْنَ، وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

کی رحمت ہو اور ان کی آل پر جو نیک پاک

الْمُخْلَصِيْنَ وَ سَلَّمَ.

خالص ہیں اوران پر سلام ہو۔

پھر آپ نے اللہ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جبکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ،

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ

وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰكَ، وَ لَا تُشْقِنِيْ

رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور

بِمَعْصِيَتِكَ، وَ خِرْلِيْ فِيْ قَضَآئِكَ، وَ

نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک

بَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ، حَتّٰى لَآ اُحِبَّ

بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک

تَعۡجِیۡلَ مَا اَخَّرۡتَ وَ لَا تَاخِیۡرَ مَا

کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں

عَجَّلۡتَ، اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ غِنَایَ فِیۡ

اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے

نَفۡسِیۡ، وَ الۡیَقِیۡنَ فِیۡ قَلۡبِیۡ،

اللہ! پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل

وَالۡاِخۡلَاصَ فِیۡ عَمَلِیۡ، وَ النُّوۡرَ فِیۡ

میں یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے

بَصَرِیۡ، وَ الۡبَصِیۡرَۃَ فِیۡ دِیۡنِیۡ، وَ مَتِّعۡنِیۡ

دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے

بِجَوَارِحِیۡ، وَاجۡعَلۡ سَمۡعِیۡ وَبَصَرِی

اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنا دے اور جس

الۡوَارِثَیۡنِ مِنِّیۡ، وَ انۡصُرۡنِیۡ عَلٰی مَنۡ

نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے

ظَلَمَنِیْ، وَاَرِنِیْ فِیْهِ ثَأْرِیْ وَ مَآرِبِیْ،

بدلہ لینے والا بنا، یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری

وَ اَقِرَّ بِذٰلِكَ عَیْنِیْ، اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ

آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی

كُرْبَتِیْ، وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ، وَاغْفِرْ لِیْ

دور کر دے میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں معاف

خَطِیْٓئَتِیْ، وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ، وَ فُكَّ

کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری

رِهَانِیْ، وَ اجْعَلْ لِیْ یَآ اِلٰهِیْ اَلدَّرَجَةَ

ذمہ داری پوری کرادے میرے لیے، اے میرے خدا

الْعُلْیَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ

دنیا اور آخرت میں بلند سے بلندتر مرتبے قرار دے

لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَجَعَلْتَنِیْ

اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے

سَمِيْعًا بَصِيْرًا، وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا

مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو

خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً

نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی

بِيْ، وَ قَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا، رَبِّ

حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا میرے

بِمَا بَرَأْتَنِيْ فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِيْ، رَبِّ

پروردگار تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے

بِمَا اَنْشَأْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ،

اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو

رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ وَ فِيْ نَفْسِيْ

ہدایت بھی عطا کی ہے اے پروردگار تو نے مجھ پر

عَافَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا كَلَأْتَنِيْ وَ

احسان کیا اور مجھے صحت وعافیت دی، اے

وَفَّقْتَنِي، رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے

فَهَدَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا اَوْلَيْتَنِي وَ مِنْ

پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کر،

كُلِّ خَيْرٍ اَعْطَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا

اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر

اَطْعَمْتَنِي وَ سَقَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا

بھلائی مجھے عطا فرمائی، اے پروردگار تو نے مجھے کھانا

اَغْنَيْتَنِي وَ اَقْنَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا

اور پانی دیا، اے پروردگار تو نے مجھے مال دیا،

اَعَنْتَنِي وَ اَعْزَزْتَنِي، رَبِّ بِمَا

میری نگہبانی کی، اے پروردگار تو نے میری مدد کی

اَلْبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِي، وَ

اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے

يَسَّرْتَ لِيْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِيْ، صَلِّ

مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَعِنِّيْ عَلٰى

ہیں، محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور زمانے کی

بَوَآئِقِ الدُّهُوْرِ، وَ صُرُوْفِ اللَّيَالِيْ وَ

سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری

الْاَيَّامِ، وَ نَجِّنِيْ مِنْ اَهْوَالِ الدُّنْيَا وَ

مدد فرما دنیا کے خوف اور آخرت کی سختیوں سے مجھے

كُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ، وَ اكْفِنِيْ شَرَّ مَا

نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے

يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي الْاَرْضِ، اَللّٰهُمَّ

فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد

مَا اَخَافُ فَاكْفِنِيْ، وَمَا اَحْذَرُ فَقِنِيْ،

فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ جس سے میں ڈرتا ہوں،

وَ فِيْ نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ فَاحْرُسْنِيْ، وَ فِيْ

میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران

سَفَرِيْ فَاحْفَظْنِيْ، وَ فِيْ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ

سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے

فَاخْلُفْنِيْ، وَ فِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ فَبَارِكْ لِيْ،

مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس

وَ فِيْ نَفْسِيْ فَذَلِّلْنِيْ، وَ فِيْ اَعْيُنِ

میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور

النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ، وَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ

لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دے، مجھ کو جنّوں اور

الْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ، وَ بِذُنُوْبِيْ فَلَا

اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر

تَفْضَحْنِيْ وَ بِسَرِيْرَتِيْ فَلَا تُخْزِنِيْ، وَ

مجھے بے پردہ نہ کر، میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر،

بِعَمَلِیْ فَلَا تَبْتَلِنِیْ، وَ نِعَمَكَ فَلَا

میرے عمل پر میری گرفت نہ کر، اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین،

تَسْلُبْنِیْ، وَ اِلٰی غَیْرِكَ فَلَا تَكِلْنِیْ،

مجھے اپنے غیر کے حوالے نہ کر، میرے خدا تو مجھے جس کے

اِلٰهِیْ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ اِلٰی قَرِیْبٍ

بھی حوالے کرے گا وہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے

فَیَقْطَعُنِیْ، اَمْ اِلٰی بَعِیْدٍ فَیَتَجَهَّمُنِیْ،

عرصے کے بعد مجھ سے نفرت کرے گا یا انکے حوالے کرے

اَمْ اِلَى الْمُسْتَضْعِفِیْنَ لِیْ، وَ اَنْتَ

گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک

رَبِّیْ وَ مَلِیْكُ اَمْرِیْ، اَشْكُوْ اِلَیْكَ

ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور جسے تو

غُرْبَتِیْ وَ بُعْدَ دَارِیْ، وَ هَوَانِیْ عَلٰی مَنْ

نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا

مَلَّكْتَهُ اَمْرِىْ، اِلٰهِىْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَىَّ

ہوں، میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما

غَضَبَكَ، فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَىَّ

پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا

فَلَآ اُبَالِىْ سُبْحَانَكَ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ

نہیں، تیری ذات پاک ہے، تیری مہربانی مجھ پر بہت

اَوْسَعُ لِىْ، فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِنُوْرِ

زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور

وَجْهِكَ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَ

کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے

السَّمٰوَاتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ،

تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں اور اس سے

وَصَلُحَ بِهٖ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ،

اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ

اَنۡ لَّا تُمِيۡتَنِيۡ عَلٰى غَضَبِكَ، وَ لَا

دے، جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال

تُنۡزِلَ بِيۡ سَخَطَكَ، لَكَ الۡعُتۡبٰى لَكَ

تجھ سے معافی کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں، حتیٰ کہ

الۡعُتۡبٰى حَتّٰى تَرۡضٰى قَبۡلَ ذٰلِكَ، لَآ اِلٰهَ

تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے، تیرے

اِلَّآ اَنۡتَ، رَبَّ الۡبَلَدِ الۡحَرَامِ وَ

سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت والے شہر حرمت

الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ، وَ الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ

والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے

الَّذِيۡ اَحۡلَلۡتَهُ الۡبَرَكَةَ، وَ جَعَلۡتَهٗ

برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار

لِلنَّاسِ اَمۡنًا، يَا مَنۡ عَفَا عَنۡ عَظِيۡمِ

دیا، اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف

الذُّنُوبِ بِحِلْمِہٖ، یَا مَنْ اَسْبَغَ

کرتا ہے، اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے،

النَّعْمَآءَ بِفَضْلِہٖ، یَا مَنْ اَعْطَی

اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے اے سختی کے

الْجَزِیْلَ بِکَرَمِہٖ، یَا عُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ،

وقت میری مدد پر آمادہ، اے تنہائی کے ہنگام میرے

یَا صَاحِبِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ، یَا غِیَاثِیْ فِیْ

ساتھی، اے مشکل میں میرے فریاد رس، اے مجھے نعمت

کُرْبَتِیْ، یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ، یَآ اِلٰھِیْ وَ

دینے والے مالک اے میرے معبود اور میرے آباء و

اِلٰہَ اٰبَآئِیْ اِبْرَاھِیْمَ وَ اِسْمَاعِیْلَ وَ

اجداد ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے معبود

اِسْحَاقَ وَ یَعْقُوْبَ، وَ رَبَّ جَبْرَئِیْلَ

اور مقرب فرشتوں جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام

وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ، وَ رَبَّ

کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ

گرامی قدر آل کے رب، اے تورات، انجیل، زبور

الْمُنْتَجَبِيْنَ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ

اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے، اے کٓھٰیٰعٓصٓ،

الْاِنْجِيْلَ، وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ، وَ

طٰہٰ، یٰسین اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے تو

مُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ، وَ طٰهٰ وَ يٰسٓ، وَ

ہی میری جائے پناہ ہے، جب زندگی کے وسیع راستے مجھ

الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ، اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ

پر تنگ ہو جائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے

تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ فِيْ سَعَتِهَا، وَ

لیے تنگ ہو جائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی

تَضِيقُ بِيَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا، وَ لَوْ لَا

تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنے والا ہے

رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ، وَ

اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہوکر رہ

اَنْتَ مُقِيلُ عَثْرَتِي، وَ لَوْ لَا سَتْرُكَ

جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے

اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِيْنَ، وَ

قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو

اَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِي، وَ

میں زیر ہو جانے والوں میں سے ہو جاتا، اے وہ

لَوْ لَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ

جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص

الْمَغْلُوبِيْنَ، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ

کیا اور جس کے دوست اس کی عزت سے عزت پاتے

بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ، فَاَوْلِيَآءُهُ بِعِزِّهِ

ہیں، اے وہ جس کے دربار میں بادشاہوں نے اپنی

يَعْتَزُّوْنَ، يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ

گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے

نَيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ، فَهُمْ مِنْ

دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ آنکھوں کے اشاروں کو

سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ، يَعْلَمُ خَآئِنَةَ

اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ، وَغَيْبَ

کی باتوں کو جانتا ہے جو آئندہ زمانوں میں ظاہر ہونگی

مَا تَاْتِيْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُوْرُ، يَا مَنْ

اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود، اے وہ

لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا

جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود، اے وہ کوئی

يَعۡلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنۡ لَّا يَعۡلَمُ

جس کا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود، اے وہ جس نے زمین کو

يَعۡلَمُهٗ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ كَبَسَ الۡاَرۡضَ

پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضائے آسمان میں

عَلَى الۡمَآءِ، وَ سَدَّ الۡهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ،

باندھا، اے وہ جس کے لئے سب سے بہترین نام ہے،

يَا مَنۡ لَهُ اَكۡرَمُ الۡاَسۡمَآءِ، يَا ذَا

اے احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا،

الۡمَعۡرُوۡفِ الَّذِيۡ لَا يَنۡقَطِعُ اَبَدًا، يَا

اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو

مُقَيِّضَ الرَّكۡبِ لِيُوۡسُفَ فِي الۡبَلَدِ

روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں سے نکالنے والے

الۡقَفۡرِ، وَ مُخۡرِجَهٗ مِنَ الۡجُبِّ وَ جَاعِلَهٗ

اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے

بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا، يَا رَادَّهُ عَلٰى

یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں

يَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ

روتے روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ

الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ

رہتے تھے، اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے نجات

وَ الْبَلْوٰى عَنْ اَيُّوْبَ، وَ مُمْسِكَ يَدَىْ

دینے والے، اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ

اِبْرٰهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهٖ بَعْدَ كِبَرِ

کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور

سِنِّهٖ، وَ فَنَاۤءِ عُمُرِهٖ، يَا مَنِ اسْتَجَابَ

زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس نے زکریاؑ

لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهٗ يَحْيٰى، وَ لَمْ يَدَعْهُ

کی دُعا قبول کی پس انہیں یحییٰؑ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا

فَرْدًا وَحِيْدًا، يَا مَنْ اَخْرَجَ يُوْنُسَ

نہ چھوڑا تھا، اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے

مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ

باہر نکالا، اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا

لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجَاهُمْ، وَ جَعَلَ

میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور

فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهٗ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ،

اس کے لشکروں کو غرق کردیا، اے وہ جو باران

يَا مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ

رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے،

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ، يَا مَنْ لَّمْ يَعْجَلْ

اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی کرنے والے کی

عَلٰى مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ، يَا مَنِ

گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں

اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُوْلِ

کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی

الْجُحُوْدِ، وَ قَدْ غَدَوْا فِيْ نِعْمَتِهٖ يَاكُلُوْنَ

نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے

رِزْقَهٗ، وَ يَعْبُدُوْنَ غَيْرَهٗ، وَ قَدْ حَادُّوْهُ

اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی

وَ نَادُّوْهُ وَ كَذَّبُوْا رُسُلَهٗ، يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ،

کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور اس کے رسولوں کو

يَا بَدِئُ يَا بَدِيْعُ، لَا نِدَّلَكَ، يَا دَآئِمًا لَا

جھٹلاتے تھے، اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے

نَفَادَلَكَ، يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، يَا مُحْيِيَ

والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں، اے

الْمَوْتٰى، يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ

ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں، اے زندہ جب کوئی زندہ نہ

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ، يَا مَنْ قَلَّ لَهُ

تھا، اے مردوں کو زندہ کرنے والے، اے ہر نفس

شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي، وَعَظُمَتْ

کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیئے، اے وہ

خَطِيْئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي، وَرَآنِي عَلَى

میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا میں

الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي، يَا مَنْ

نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ

حَفِظَنِي فِي صِغَرِي، يَا مَنْ رَزَقَنِي فِي

کیا، اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا،

كِبَرِي، يَا مَنْ اَيَادِيْهِ عِنْدِي لَا

اے وہ جس نے میرے بچپنے میں میری حفاظت کی، اے

تُحْصٰى، وَ نِعَمُهُ لَا تُجَازٰى، يَا مَنْ

وہ جس نے میرے بڑھاپے میں روزی دی، اے وہ

عَارَضَنِیْ بِالْخَیْرِ وَ الْاِحْسَانِ، وَ

جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا

عَارَضْتُهٗ بِالْاِسَآءَةِ وَ الْعِصْیَانِ، یَا

کوئی بدلہ نہیں، اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور

مَنْ هَدَانِیْ لِلْاِیْمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

احسان کیا اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی،

اَعْرِفَ شُكْرَ الْاِمْتِنَانِ، یَا مَنْ

اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ

دَعَوْتُهٗ مَرِیْضًا فَشَفَانِیْ، وَ عُرْیَانًا

اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا، اے وہ جسے میں

فَكَسَانِیْ، وَ جَآئِعًا فَاَشْبَعَنِیْ، وَ

نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو

عَطْشَانًا فَاَرْوَانِیْ، وَ ذَلِیْلًا فَاَعَزَّنِیْ، وَ

لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا پیاس میں پکارا تو

جَاهِلًا فَعَرَّفَنِي، وَ وَحِيدًا فَكَثَّرَنِي، وَ

سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی

غَائِبًا فَرَدَّنِي، وَ مُقِلًّا فَأَغْنَانِي، وَ

تنہائی میں کثرت دی سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے

مُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِي، وَ غَنِيًّا فَلَمْ

مال دیا مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال

يَسْلُبْنِي، وَ أَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذٰلِكَ

نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا تو اس نے

فَابْتَدَأَنِي، فَلَكَ الْحَمْدُ وَ الشُّكْرُ،

دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور شکر تیرے ہی لئے

يَا مَنْ أَقَالَ عَثْرَتِي، وَ نَفَّسَ كُرْبَتِي،

ہے، اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف

وَ أَجَابَ دَعْوَتِي، وَ سَتَرَ عَوْرَتِي، وَ

دور کی میری دُعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا

غَفَرَ ذُنُوبِیْ، وَ بَلَّغَنِیْ طَلِبَتِیْ، وَ نَصَرَنِیْ

میرے گناہ بخش دیئے میری حاجت پوری کی اور دشمن

عَلٰی عَدُوِّیْ، وَ اِنْ اَعُدَّ نِعَمَكَ وَ

کے خلاف میری مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے

مِنَنَكَ وَ كَرَآئِمَ مِنَحِكَ لَا

احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیں کر سکتا،

اُحْصِیْهَا، یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الَّذِیْ

اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا، تو وہ ہے

مَنَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ، اَنْتَ

جس نے نعمت دی، تو وہ ہے جس نے بہتری کی، تو وہ ہے

الَّذِیْ اَحْسَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَجْمَلْتَ،

جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے بڑائی دی،

اَنْتَ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا، تو وہ ہے جس نے

اَکْمَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ رَزَقْتَ، اَنْتَ

روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی، تو وہ ہے

الَّذِیْ وَفَّقْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَعْطَیْتَ،

جس نے عطا کیا تو وہ ہے جس نے مال دیا تو وہ ہے جس

اَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے

اَقْنَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اٰوَیْتَ، اَنْتَ

جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے ہدایت کی تو وہ ہے

الَّذِیْ کَفَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَ،

جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پرورش کی تو

اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے جس نے بخش دیا تو

سَتَرْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ، اَنْتَ

وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی

الَّذِیْ اَقَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ،

تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے سہارا

اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی

اَعَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ، اَنْتَ

تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے آرام دیا

الَّذِیْ اَیَّدْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ،

تو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور

اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ

برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار

عَافَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ،

ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے، پھر میں ہوں اے میرے

تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ، فَلَکَ الْحَمْدُ

معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے

دَآئِمًا، وَلَكَ الشُّكْرُ وَاصِبًا اَبَدًا، ثُمَّ

ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی،

اَنَآ يَآ اِلٰهِىْ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِىْ

میں وہ ہوں جس نے خطا کی، میں وہ ہوں جس نے برا

فَاغْفِرْهَا لِىْ، اَنَا الَّذِىْ اَسَاْتُ، اَنَا

ارادہ کیا، میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ

الَّذِىْ اَخْطَاْتُ، اَنَا الَّذِىْ هَمَمْتُ، اَنَا

ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا، میں

الَّذِىْ جَهِلْتُ، اَنَا الَّذِىْ غَفِلْتُ، اَنَا

نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا، میں وہ

الَّذِىْ سَهَوْتُ، اَنَا الَّذِىْ اعْتَمَدْتُّ،

ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ

اَنَا الَّذِىْ تَعَمَّدْتُّ، اَنَا الَّذِىْ وَعَدْتُّ،

خلافی کی، میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں وہ ہوں

وَ اَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ، اَنَا الَّذِیْ

جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا

نَکَثْتُ، اَنَا الَّذِیْ اَقْرَرْتُ، اَنَا الَّذِیْ

اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں

اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ عِنْدِیْ، وَ

مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کردے

اَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ، یَا مَنْ لَا

اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں

تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ، وَ هُوَ الْغَنِیُّ عَنْ

پہنچاتے اور وہ ان کی بندگی سے بے نیاز ہے اور

طَاعَتِهِمْ، وَ الْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ

توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان

صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَ رَحْمَتِهٖ،

میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے

فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ، اِلٰهِیْ

میرے معبود! و سردار اے میرے معبود! تو نے حکم دیا تو

اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُكَ، وَ نَهَیْتَنِیْ

میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ

فَارْتَكَبْتُ نَهْیَكَ، فَاَصْبَحْتُ لَاذَا

کام کر گزرا پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری

بَرَاءَةٍ لِیْ فَاَعْتَذِرُ، وَلَاذَا قُوَّةٍ

ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں

فَاَنْتَصِرُ، فَبِاَیِّ شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُكَ یَا

پس کیا چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک آیا

مَوْلَایَ، اَبِسَمْعِیْ اَمْ بِبَصَرِیْ اَمْ

اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے

بِلِسَانِیْ، اَمْ بِیَدِیْ اَمْ بِرِجْلِیْ،

پاؤں کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں

اَلَیْسَ کُلُّهَا نِعَمَکَ عِنْدِیْ، وَ بِکُلِّهَا

؟اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے

عَصَیْتُکَ یَا مَوْلَایَ، فَلَکَ الْحُجَّةُ وَ

میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل

السَّبِیْلُ عَلَیَّ، یَا مَنْ سَتَرَنِیْ مِنَ

ہے، اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی

الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ یَزْجُرُوْنِیْ،

کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے

وَ مِنَ الْعَشَآئِرِ وَ الْاِخْوَانِ اَنْ

میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور حاکموں

یُعَیِّرُوْنِیْ، وَ مِنَ السَّلَاطِیْنِ اَنْ

سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے

یُعَاقِبُوْنِیْ، وَ لَوِ اطَّلَعُوْا یَا مَوْلَایَ

مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا

عَلٰى مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّىْ اِذًا مَا

ہے تو وہ مجھے کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق

اَنْظَرُوْنِىْ، وَلَرَفَضُوْنِىْ وَ قَطَعُوْنِىْ، فَهَا

کر جاتے پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر

اَنَا ذَا يَآ اِلٰهِىْ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِىْ

ہوں اے میرے سردار میں پست عاجز قیدی بے مایہ

خَاضِعٌ ذَلِيْلٌ، حَصِيْرٌ حَقِيْرٌ، لَا ذُوْ

ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت

بَرَاءَةٍ فَاَعْتَذِرَ، وَلَا ذُوْ قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ،

ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہےکہ وہ پیش کروں

وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ بِهَا، وَلَا قَآئِلٌ لَمْ

نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی

اَجْتَرِحْ، وَ لَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءًا، وَ مَا

اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر انکار کروں

عَسَی الْجُحُوْدُ وَ لَوْ جَحَدْتُّ یَا

تو اے میرے مولا اس کا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو

مَوْلَایَ یَنْفَعُنِیْ، کَیْفَ وَاَنّٰی ذٰلِكَ

سکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے

وَجَوَارِحِیْ کُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَیَّ بِمَا قَدْ

عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک

عَمِلْتُ، وَعَلِمْتُ یَقِیْنًا غَیْرَ ذِیْ

نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا بلا

شَكٍّ اَنَّكَ سَآئِلِیْ مِنْ عَظَآئِمِ

شبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا

الْاُمُوْرِ، وَاَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِیْ

تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل

لَا تَجُوْرُ، وَعَدْلُكَ مُهْلِکِیْ، وَمِنْ كُلِّ

سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے اے

عَدْلِكَ مَهْرَبِي، فَاِنْ تُعَذِّبْنِي يَا اِلٰهِي

میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری

فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ، وَاِنْ تَعْفُ

حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری مہربانی

عَنِّي فَبِحِلْمِكَ وَجُودِكَ وَ كَرَمِكَ، لَآ

تیری بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں

الظَّالِمِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی

اِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ، لَآ اِلٰهَ

مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ

پاک تر ہے، بے شک میں توحید پرستوں

الْمُوَحِّدِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک تر ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْخَآئِفِيْنَ، لَآ اِلٰهَ

بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے

الْوَجِلِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الرَّاجِيْنَ، لَآ اِلٰهَ

ہے، بے شک میں امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے

الرَّاغِبِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِیْنَ، لَآ اِلٰهَ

بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ

سوائے تیرے، تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے

السَّآئِلِیْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ، لَآ اِلٰهَ

بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ

معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں

الْمُکَبِّرِیْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب

رَبِّیْ وَرَبُّ اٰبَآئِیَ الْاَوَّلِیْنَ، اَللّٰهُمَّ هٰذَا

اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے معبود میری

ثَنَآئِیْ عَلَیْكَ مُمَجِّدًا، وَ اِخْلَاصِیْ

طرف سے یہ تیری ثناء ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے

بِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا، وَ اِقْرَارِیْ بِاٰلَآئِكَ

یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے

مَعَدِّدًا، وَ اِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّیْ لَمْ

ہوئے اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار

اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَ سُبُوْغِهَا، وَ

ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں

تَظَاهُرِهَا وَ تَقَادُمِهَا اِلٰی حَادِثٍ، مَا

ان کا شمار نہیں کرسکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں اور بہت سی

لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِیْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ

ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے

خَلَقْتَنِیْ وَ بَرَاْتَنِیْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمْرِ،

مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے

مِنَ الْاِغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ، وَ كَشْفِ

مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تو نگری کا

الضُّرِّ، وَ تَسْبِيْبِ الْيُسْرِ، وَ دَفْعِ

حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب

الْعُسْرِ، وَ تَفْرِيْجِ الْكَرْبِ، وَ الْعَافِيَةِ

فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا

فِي الْبَدَنِ، وَ السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ، وَلَوْ

جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح

رَفَدَنِيْ عَلٰى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيْعُ

قائم رکھا اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کے لئے

الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ

دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے میرا

مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ،

ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کر سکوں گا اور نہ ہی وہ

تَقَدَّسْتَ وَ تَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ

اے رب تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے گے کر سکیں اندازہ

كَرِيْمٍ، عَظِيْمٍ رَحِيْمٍ، لَا تُحْصٰى

کریم شان والا بڑائی والا رحم والا پروردگار تیری

اٰلَآؤُكَ، وَلَا يُبْلَغُ ثَنَآؤُكَ، وَلَا تُكَافِئُ

مہربانیوں کا شمار نہیں تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا

نَعْمَآؤُكَ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا محمد و

مُحَمَّدٍ، وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَ

آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں

اَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ، سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ

پوری فرما اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک

اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِيْبُ

تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک

الْمُضْطَرَّ، وَ تَكْشِفُ السُّوْٓءَ، وَ

لاچار کی دُعا قبول کرتا ہے برائی دور کرتا ہے مصیبت

تُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ، وَ تَشْفِيْ السَّقِيْمَ،

زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو

وَ تُغْنِي الْفَقِيْرَ، وَ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ، وَ

مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم

تَرْحَمُ الصَّغِيْرَ، وَ تُعِيْنُ الْكَبِيْرَ، وَ

کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی

لَيْسَ دُوْنَكَ ظَهِيْرٌ، وَ لَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ،

سہارہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست

وَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ، يَا مُطْلِقَ

نہیں ہے تو برتر بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے

الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے

الصَّغِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ

والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے

الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ لَا

والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی

وَزِيْرَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ

وزیر، محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور آج

اَعْطِنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ، اَفْضَلَ مَا

کی شب مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے

اَعْطَيْتَ وَ اَنَلْتَ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ،

اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی

مِنْ نِّعْمَةٍ تُوَلِّيْهَا، وَ اٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا، وَ

اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے

بَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا، وَ كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا،

جو مصیبت ہٹائی ہے جو دُعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی

وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا، وَ حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا،

ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو

وَ سَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا، اِنَّكَ لَطِيْفٌ بِمَا

لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت

تَشَآءُ خَبِيْرٌ، وَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ، وَ اَسْرَعُ

جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے

مَنْ اَجَابَ، وَ اَكْرَمُ مَنْ عَفٰى، وَ

والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا

اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى، وَ اَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ،

والا اور سوالی کی بہت سننے والا اے دنیا و آخرت

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی

رَحِیْمُهُمَا، لَیْسَ کَمِثْلِكَ مَسْؤُوْلٌ،

تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور سوائے

وَ لَا سِوَاكَ مَأْمُوْلٌ، دَعَوْتُكَ

تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دُعا کی

فَأَجَبْتَنِیْ، وَ سَأَلْتُكَ فَأَعْطَیْتَنِیْ، وَ

تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے

رَغِبْتُ اِلَیْكَ فَرَحِمْتَنِیْ، وَ وَثِقْتُ

تیری طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا

بِكَ فَنَجَّیْتَنِیْ، وَ فَزِعْتُ اِلَیْكَ

لیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد

فَکَفَیْتَنِیْ، اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمائی اے اللہ حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِیِّكَ، وَ عَلٰی

بندے تیرے رسولؐ اور تیرے نبیؐ ہیں اور انکی آل

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ، وَ

پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور

تَمِّمْ لَنَا نَعْمَآءَكَ، وَ هَنِّئْنَا عَطَآءَكَ،

ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما

وَ اكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ، وَ لِاٰلَآئِكَ

ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں

ذَاكِرِيْنَ، اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ

کا ذکر کرنے والوں میں رکھ، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو،

الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ،

اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو

وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِيَ فَسَتَرَ، وَ

باقدرت ہے اے باقدرت جو غالب ہے اے وہ جو

اسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ

نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے

الرَّاغِبِيْنَ، وَ مُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ،

طلبگاروں، توجہ کرنے والوں کی امیدگاہ اور

يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَ وَسِعَ

آرزومندوں کے مقام آرزو، اے وہ کہ جس کا علم ہر

الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَاْفَةً وَ حِلْمًا، اَللّٰهُمَّ

چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے محبت

اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے، اے اللہ

الَّتِيْ شَرَّفْتَهَا وَ عَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ

ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے

نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ، وَ خِيَرَتِكَ مِنْ

بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمدؐ کے ذریعے جو تیرے نبیؐ

خَلْقِكَ، وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ،

تیرے رسولؐ اور مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے تیری

الْبَشِيرِ النَّذِيرِ، اَلسِّرَاجِ الْمُنِيرِ،

وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے

اَلَّذِيْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، وَ

روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں کے لئے نعمت

جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ

بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا

اے اللہ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا کہ

مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر

فَصَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ، اَلْمُنْتَجَبِيْنَ

ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر جو سب کے سب

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ، وَ

بلند تر نیک نہاد اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دے کر ہماری

تَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَاِلَيْكَ عَجَّتِ

پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر

الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ،

دیس کی زبان میں، پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی

فَاجْعَلْ لَنَا، اَللّٰهُمَّ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

میں سے حصہ قراردے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں

نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ بَيْنَ

کے درمیان تقسیم کی، نور میں جس سے ہدایت فرمائی، رحمت

عِبَادِكَ، وَ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ، وَ رَحْمَةً

میں جو عام کی، برکت میں جو تو نے نازل کی، عافیت کے

تَنْشُرُهَا، وَ بَرَكَةً تُنْزِلُهَا، وَ عَافِيَةً

لباس میں جو تو نے پہنایا، رزق میں جو وسیع کیا اے سب

تُجَلِّلُهَا، وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهٗ، يَآ اَرْحَمَ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں بدل

الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا فِيْ هٰذَا

کر بنا دے کامیاب ہونے والے، فلاح پانے والے،

الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ مُفْلِحِيْنَ

پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس

مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ، وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ

ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور

الْقَانِطِيْنَ، وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَ

نہ کر ہمیں اس چیز میں سے محروم نہ فرما جس کی تیرے

لَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا

فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت

تَجْعَلْنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ، وَ لَا

سے محروم و خالی قرار نہ دے، تیری عطا میں سے جس

لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ عَطَآئِكَ

عنایت کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام

قَانِطِيْنَ، وَ لَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ وَ لَا

کر کے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے

مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ، يَآ اَجْوَدَ

قرار نہ دے، اے بہت عطا والوں میں بڑی عطا

الْاَجْوَدِيْنَ، وَ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ،

والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم

اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوقِنِيْنَ، وَ لِبَيْتِكَ

تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے

الْحَرَامِ آمِّيْنَ قَاصِدِيْنَ، فَاَعِنَّا عَلٰى

محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج

مَنَاسِكِنَا، وَ اَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا،

میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرادے ہمیں

وَاعْفُ عَنَّا وَ عَافِنَا، فَقَدْ مَدَدْنَا

معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے اپنے ہاتھ تیرے آگے

اِلَیْكَ اَیْدِیَنَا فَهِیَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ

پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے

مَوْسُوْمَةٌ، اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِیْ هٰذِهِ

نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے

الْعَشِیَّةِ مَا سَئَلْنَاكَ، وَ اكْفِنَا مَا

تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ

اسْتَكْفَیْنَاكَ، فَلَا كَافِیَ لَنَا سِوَاكَ،

تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور

وَ لَا رَبَّ لَنَا غَیْرُكَ، نَافِذٌ فِیْنَا

سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر

حُكْمُكَ، مُحِیْطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ

جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا

فِیْنَا قَضَآؤُكَ، اِقْضِ لَنَا الْخَیْرَ،

فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ، اَللّٰهُمَّ

نیکوکاروں میں سے قراردے اے اللہ ہمارے لئے اپنی

اَوْجِبْ لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ الْاَجْرِ،

عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش

وَكَرِيْمَ الذُّخْرِ، وَ دَوَامَ الْيُسْرِ،

واجب کر دے، ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش

وَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اَجْمَعِيْنَ، وَ لَا

دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر

تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ، وَ لَا تَصْرِفْ

اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ فرما اے

عَنَّا رَاْفَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ، يَآ اَرْحَمَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت

الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے مانگا تو

الْوَقْتِ مِمَّنْ سَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ، وَ

نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف

شَكَرَكَ فَزِدْتَهٗ، وَتَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ

پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری

وَ تَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهٖ كُلِّهَا

طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے

فَغَفَرْتَهَا لَهٗ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ،

جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری

اَللّٰهُمَّ وَ نَقِّنَا وَ سَدِّدْنَا وَاقْبَلْ

رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر، اے

تَضَرُّعَنَا، يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَآ اَرْحَمَ

بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت

مَنِ اسْتُرْحِمَ، يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ

کرنے والے، اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک

اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ، وَلَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ،

کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے

وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ، وَلَا مَا

نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی

انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ،

ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے

اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ، وَ

اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر

وَسِعَهٗ حِلْمُكَ، سُبْحَانَكَ وَ تَعَالَيْتَ

اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو

عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا،

بلندتر بزرگ تر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں

تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوَاتُ السَّبْعُ، وَ

ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان

الْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ

میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر وہ تیری حمد کررہی

اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَ

ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے

الْمَجْدُ، وَ عُلُوُّ الْجَدِّ، يَا ذَالْجَلَالِ وَ

جلالت و عزت کے مالک فضل کرنے والے، نعمت

الْاِكْرَامِ، وَ الْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ، وَ

دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والے اور تو

الْاَيَادِي الْجِسَامِ، وَ اَنْتَ الْجَوَادُ

بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا

الْكَرِيْمُ، الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ

مہربان ہے اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال

اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ، وَ

وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت

عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ وَ دِیْنِیْ، وَ اٰمِنْ خَوْفِیْ، وَ

فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی

اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ. اَللّٰهُمَّ لَا

آگ سے آزاد کر دے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ

تَمْكُرْ بِیْ، وَلَا تَسْتَدْرِجْنِیْ، وَلَا تَخْدَعْنِیْ،

ڈال دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور

وَ ادْرَاْ عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ.

نابکار جنّوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے۔

پھر آپ نے اپنے سر اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کر رہے تھے:

یَآ اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ، یَآ اَبْصَرَ

اے سب سے زیادہ سننے والے، اے سب سے زیادہ

النَّاظِرِیْنَ، وَ یَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ، وَ یَآ

دیکھنے والے، اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے،

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، محمد و آل محمد علیہم السلام

مُحَمَّدِنِ السَّادَةِ الْمَیَامِیْنَ، وَ اَسْئَلُكَ

پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور

اَللّٰهُمَّ حَاجَتِیَ الَّتِیْ اِنْ اَعْطَیْتَنِیْهَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا کہ اگر

لَمْ یَضُرَّنِیْ مَا مَنَعْتَنِیْ، وَ اِنْ

تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے

مَنَعْتَنِیْهَا لَمْ یَنْفَعْنِیْ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ،

مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا

اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ، لَآ

اس سے مجھے کوئی نفع نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ،

گردن جہنم سے آزاد کردے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو

لَكَ الْمُلْكُ، وَ لَكَ الْحَمْدُ، وَ اَنْتَ

یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے حکومت تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ.

چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب۔

حضرت امام حسین علیہ السلام بار بار یارب یارب کہتے رہے جبکہ آپ کے اردگرد کھڑے لوگ آپ کی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں۔

سید ابن طاؤس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

اِلٰهِيْ اَنَا الْفَقِيْرُ فِيْ غِنَايَ فَكَيْفَ لَا

میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر

اَكُوْنُ فَقِيْرًا فِيْ فَقْرِيْ، اِلٰهِيْ اَنَا

کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا، میرے اللہ میں علم

الْجَاهِلُ فِيْ عِلْمِيْ فَكَيْفَ لَآ اَكُوْنُ

رکھتے ہوئے بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ

جَهُوْلًا فِيْ جَهْلِيْ، اِلٰهِيْ اِنَّ اخْتِلَافَ

جاہل ہوں گا، اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و

تَدْبِيْرِكَ، وَ سُرْعَةَ طَوَآءِ مَقَادِيْرِكَ،

تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے تیری

مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ

معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے، تیری عطا کی امید نہ

السُّكُوْنِ اِلٰى عَطَآءٍ، وَالْيَاْسِ مِنْكَ فِيْ

رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے

بَلَآءٍ، اِلٰهِيْ مِنِّيْ مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِيْ وَ

روکا ہوا ہے، میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا

مِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ، اِلٰهِيْ وَ

تقاضہ ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق

صَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّاْفَةِ لِيْ

ہے میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات

قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ، اَفَتَمْنَعُنِيْ مِنْهُمَا

لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری

بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ، اِلٰهِيْ اِنْ ظَهَرَتِ

کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا، میرے

الْمَحَاسِنُ مِنِّيْ فَبِفَضْلِكَ، وَ لَكَ

اللہ اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور

الْمِنَّةُ عَلَيَّ، وَ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِيُ

مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا

مِنِّيْ فَبِعَدْلِكَ، وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلٰهِيْ

ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت

كَيْفَ تَكِلُنِيْ وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِيْ،

قائم ہو گئی ہے، میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا

وَ كَيْفَ اُضَامُ وَاَنْتَ النَّاصِرُ لِيْ، اَمْ

جب کہ تو میرا کفیل ہے کیوں کر میں روند دیا جاؤں

كَيْفَ اَخِيْبُ وَ اَنْتَ الْحَفِيُّ بِيْ، هَا اَنَا

جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہو جاؤں

اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ، وَ كَيْفَ

جب کہ تو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ میں

اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ مُحَالٌ اَنْ يَصِلَ

اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں اور کس طرح تجھے اپنا

اِلَيْكَ، اَمْ كَيْفَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ حَالِيْ وَ

وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ

هُوَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ، اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ

پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں

بِمَقَالِيْ وَ هُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَيْكَ، اَمْ

جب کہ وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح اپنی

كَيْفَ تُخَيِّبُ اٰمَالِيْ وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ

زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف

اِلَیْكَ، اَمْ كَیْفَ لَا تُحْسِنُ اَحْوَالِیْ وَ

سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری آرزوئیں

بِكَ قَامَتْ، اِلٰهِیْ مَا اَلْطَفَكَ بِیْ

ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی

مَعَ عَظِیْمِ جَهْلِیْ، وَ مَا اَرْحَمَكَ بِیْ

ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں

مَعَ قَبِیْحِ فِعْلِیْ، اِلٰهِیْ مَا اَقْرَبَكَ

تیری وجہ سے قائم ہوں، میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے

مِنِّیْ وَ اَبْعَدَنِیْ عَنْكَ، وَ مَا اَرْاَفَكَ

مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر

بِیْ فَمَا الَّذِیْ یَحْجُبُنِیْ عَنْكَ، اِلٰهِیْ

مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار ہوں میرے اللہ تو کتنا

عَلِمْتُ بِاِخْتِلَافِ الْاٰثَارِ، وَ تَنَقُّلَاتِ

نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے

الْاَطْوَارِ، اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّیْ اَنْ تَتَعَرَّفَ

تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے، میرے اللہ دنیا کے

اِلَیَّ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ، حَتّٰی لَا اَجْهَلَكَ فِیْ

حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا

شَیْءٍ، اِلٰهِیْ كُلَّمَا اَخْرَسَنِیْ لُؤْمِیْ

کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تا کہ

اَنْطَقَنِیْ كَرَمُكَ، وَ كُلَّمَا آیَسَتْنِیْ

میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے

اَوْصَافِیْ اَطْمَعَتْنِیْ مِنَنُكَ، اِلٰهِیْ مَنْ

اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے

كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِیَ، فَكَیْفَ لَا

جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان

تَكُوْنُ مَسَاوِیْهِ مَسَاوِیَ، وَمَنْ كَانَتْ

مجھے حوصلہ دیتے ہیں، میرے اللہ جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں

حَقَآئِقُهٗ دَعَاوِیَ، فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ

ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس

دَعَاوِيَهٖ دَعَاوِیَ، اِلٰهِیْ حُكْمُكَ

شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں

النَّافِذُ، وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا

کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی، میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے

لِذِیْ مَقَالٍ مَقَالًا، وَلَا لِذِیْ حَالٍ

اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول

حَالًا، اِلٰهِیْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا،

نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کرسکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار

وَ حَالَةٍ شَيَّدْتُهَا، هَدَمَ اِعْتِمَادِیْ

میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل

عَلَيْهَا عَدْلُكَ، بَلْ اَقَالَنِیْ مِنْهَا

کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری

فَضْلُكَ، اِلٰهِيْ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّيْ وَاِنْ لَّمْ

بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں

تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّيْ فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ

عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری

دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا، اِلٰهِيْ كَيْفَ

محبت ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا

اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْقَاهِرُ، وَ كَيْفَ لَا

ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر

اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْاٰمِرُ، اِلٰهِيْ تَرَدُّدِيْ فِي

ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے، میرے اللہ

الْاٰثَارِ يُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ، فَاجْمَعْنِيْ

تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار

عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِيْ اِلَيْكَ، كَيْفَ

سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ

يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِيْ وُجُوْدِهٖ

تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر وہ چیز تیری طرف

مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ، اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ مِنَ

رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے

الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ، حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ

آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے

الْمُظْهِرَ لَكَ، مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ

یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب

اِلٰى دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ، وَ مَتٰى بَعُدْتَ

غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل

حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِيَ الَّتِيْ تُوْصِلُ

ٹھہرے اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک

اِلَيْكَ، عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا

پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں، اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ

رَقِيبًا، وَ خَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ

کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس بندے کا سودہ خسارے

تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا، اِلٰهِي

والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ

اَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ اِلَى الْاٰثَارِ فَاَرْجِعْنِي

تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کاحکم کیا پس مجھ کو

اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ، وَ هِدَايَةِ

اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی

الْاِسْتِبْصَارِ، حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا

طرف لے چل، تاکہ اس کے ذریعے تیری درگاہ میں

كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ مِنْهَا، مَصُونَ

آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ

السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا، وَ مَرْفُوعَ

پائی، انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان

الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا، اِنَّكَ عَلٰى

کے سہارے اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اِلٰهِىْ هٰذَا ذُلِّىْ ظَاهِرٌ

قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری پستی جو تیرے

بَيْنَ يَدَيْكَ، وَ هٰذَا حَالِىْ لَا يَخْفٰى

آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے

عَلَيْكَ، مِنْكَ اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ،

پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور

وَ بِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ، فَاهْدِنِىْ

تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری

بِنُوْرِكَ اِلَيْكَ، وَ اَقِمْنِىْ بِصِدْقِ

اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی

الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ، اِلٰهِىْ عَلِّمْنِىْ

بندگی پر قائم رکھ، میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم

مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ، وَصُنِّيْ بِسِتْرِكَ

میں سے تعلیم دے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری

الْمَصُوْنِ، اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِحَقَآئِقِ اَهْلِ

حفاظت کر، میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق

الْقُرْبِ، وَ اسْلُكْ بِيْ مَسْلَكَ اَهْلِ

سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری

الْجَذْبِ، اِلٰهِيْ اَغْنِنِيْ بِتَدْبِيْرِكَ لِيْ

طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں، میرے اللہ اپنے تدبر اور

عَنْ تَدْبِيْرِيْ، وَ بِاِخْتِيَارِكَ عَنِ

پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز

اخْتِيَارِيْ، وَ اَوْقِفْنِيْ عَلٰى مَرَاكِزِ

کردے اور پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم

اِضْطِرَارِيْ، اِلٰهِيْ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ذُلِّ

رکھ، میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال

نَفْسِي، وَ طَهِّرْنِي مِنْ شَكِّي وَ شِرْكِي

لے، مجھے شک اور شرک سے پاک کردے قبل اسکے

قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي، بِكَ اَنْتَصِرُ

کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری

فَانْصُرْنِي، وَ عَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِي،

مدد فرما، تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ

وَ اِيَّاكَ اَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي، وَ فِي

دے، تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ کر، تیرے فضل

فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِي، وَ

کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر، تیری بارگاہ

بِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي،

سے تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ فرما، تیرا

وَ بِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِي، اِلٰهِي

دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے ٹھکرا نہ دے، میرے

تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ

اللہ تیری رضا پاک ہے، ممکن نہیں اس میں تیری طرف

مِّنْكَ، فَكَيْفَ يَكُوْنُ لَهُ عِلَّةٌ مِّنِّيْ،

سے نقص آئے، پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار

اِلٰهِيْ اَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَّصِلَ

کہوں، میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے

اِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ، فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ

اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے کیوں کر تو مجھ

غَنِيًّا عَنِّيْ، اِلٰهِيْ اِنَّ الْقَضَآءَ وَالْقَدَرَ

سے بے نیاز نہ ہوگا، میرے اللہ قضا وقدر مجھ کو

يُمَنِّيْنِيْ، وَاِنَّ الْهَوٰى بِوَثَآئِقِ الشَّهْوَةِ

آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا

اَسَرَنِيْ، فَكُنْ اَنْتَ النَّصِيْرَ لِيْ، حَتّٰى

قیدی بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا تا کہ کامیاب

تَنْصُرَنِیْ وَ تُبَصِّرَنِیْ، وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ

ہو جاؤں، بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے

حَتّٰی اَسْتَغْنِیَ بِكَ عَنْ طَلَبِیْ، اَنْتَ

نیاز کردے تا کہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو

الَّذِیْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِیْ قُلُوْبِ

جاؤں، تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو

اَوْلِیَآئِكَ حَتّٰی عَرَفُوْكَ وَ وَحَّدُوْكَ، وَ

نور کی شعاؤں سے روشن کردیا تو انہوں نے تجھے پہچانا

اَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ الْاَغْیَارَ عَنْ

اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں

قُلُوْبِ اَحِبَّآئِكَ حَتّٰی لَمْ یُحِبُّوْا

کے دلوں سے غیروں کو دور کردیا تو وہ سوائے

سِوَاكَ، وَلَمْ یَلْجَاُوْا اِلٰی غَیْرِكَ، اَنْتَ

تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں

الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ اَوْحَشَتْهُمُ

لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی

الْعَوَالِمُ، وَ اَنْتَ الَّذِىْ هَدَيْتَهُمْ

ان کا ہمدم ہے اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی

حَيْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ،

جب وہ تیرے نشان و برہان سے دور ہوئے، اس نے

مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ، وَمَا الَّذِىْ

کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کچھ نہ کھویا جس نے

فَقَدَ مَنْ وَّجَدَكَ، لَقَدْ خَابَ مَنْ

تجھ کو پایا اور یقیناً ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو

رَضِيَ دُوْنَكَ بَدَلًا، وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ

پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کے ساتھ تجھ

بَغٰى عَنْكَ مُتَحَوِّلًا، كَيْفَ يُرْجٰى

سے پھر گیا کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ

سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ، وَ

تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے

كَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَ اَنْتَ مَا

سوال کیا جا سکتا ہے جبکہ تیرے فضل و احسان کرنے کی

بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ، يَا مَنْ اَذَاقَ

عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوں کو

اَحِبَّآءَهُ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ، فَقَامُوْا

الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے پس وہ اس کے حضور تعریفیں

بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِيْنَ، وَ يَا مَنْ اَلْبَسَ

کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو

اَوْلِيَآءَهُ مَلَابِسَ هَيْبَتِهٖ، فَقَامُوْا

اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اس کے سامنے کھڑے

بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ، اَنْتَ الذَّاكِرُ

ہوتے ہیں بخشش مانگتے ہوئے، تو یاد کرنے والوں سے

قَبْلَ الذَّاكِرِيْنَ، وَ اَنْتَ الْبَادِیُ

پہلے ان کو یاد رکھنے والا ہے، تو احسان میں ابتدا کرنے

بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِيْنَ،

والا ہے، عبادت گزاروں کے توجہ کرنے سے پہلے تو

وَاَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ

عطا میں اضافہ کرنے والا ہے، مانگنے والوں کے مانگنے

الطَّالِبِيْنَ، وَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا

سے پہلے تو بہت دینے والا ہے، پھر اس میں سے بطور

وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِيْنَ، اِلٰهِیٓ

قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ

اُطْلُبْنِیْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰیٓ اَصِلَ اِلَيْكَ، وَ

اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں

اجْذِبْنِیْ بِمَنِّكَ حَتّٰیٓ اُقْبِلَ عَلَيْكَ،

مجھے اپنی طرف کھینچ لے تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں

اِلٰهِي اِنَّ رَجَآئِي لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَ اِنْ

میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی

عَصَيْتُكَ، كَمَا اَنَّ خَوْفِي لَا يُزَايِلُنِي

اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور

وَ اِنْ اَطَعْتُكَ، فَقَدْ دَفَعَتْنِي الْعَوَالِمُ

نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی

اِلَيْكَ، وَ قَدْ اَوْ قَعَنِي عِلْمِي بِكَرَمِكَ

سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری

عَلَيْكَ، اِلٰهِي كَيْفَ اَخِيبُ وَ اَنْتَ

نوازش کے علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا، میرے

اَمَلِي، اَمْ كَيْفَ اُهَانُ وَ عَلَيْكَ

اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا

مُتَّكَلِي، اِلٰهِي كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَ فِي الذِّلَّةِ

کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے، میرے

اَرْكَزْتَنِیْ، اَمْ كَيْفَ لَآ اَسْتَعِزُّ وَ

اللہ کیسے عزت کا دعوی کروں جب کہ اس خواری میں تو

اِلَيْكَ نَسَبْتَنِیْ، اِلٰهِیْ كَيْفَ لَآ اَفْتَقِرُ

نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعویٰ کروں میری نسبت

وَ اَنْتَ الَّذِیْ فِی الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِیْ، اَمْ

تیری طرف ہے میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے

كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِیْ بِجُوْدِكَ

مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا کیسے میں فقیر بنوں جب کہ

اَغْنَيْتَنِیْ، وَ اَنْتَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ

تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَیْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَیْءٌ،

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی

وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَعَرَّفْتَ اِلَیَّ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ،

پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے

فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ، وَ اَنْتَ

ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے

الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنِ اسْتَوٰى

ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و

بِرَحْمَانِيَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِيْ

آشکار ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کے ساتھ قائم ہے

ذَاتِهٖ، مَحَقْتَ الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ، وَ مَحَوْتَ

کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی

الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ،

نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا تو نے اپنے

يَا مَنِ احْتَجَبَ فِيْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ

غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کر دیا،

عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ، يَا مَنْ تَجَلّٰى

اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا دیکھتی

بِكَمَالِ بَهَآئِهٖ، فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهٗ

آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے نور

مِنَ الْاِسْتِوَآءِ، كَيْفَ تَخْفٰى وَ اَنْتَ

کامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی

الظَّاهِرُ، اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَاَنْتَ

کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے

الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ.

رکھتا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔

بہرحال جس کو خدا توفیق عطا فرمائے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود ہو تو اس کیلئے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دعائیں ہیں۔لیکن آج کے دن کی اہم ترین دعا۔دعائے عرفہ ہے۔دعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔پس اس روز اپنے زندہ و مردہ مومن بھائیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کرنا چاہیے۔

آج کے دن کے آخری حصے میں یہ دعا پڑھے:

يَارَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِىْ لَا تَضُرُّكَ، وَ اِنَّ

اے پروردگار! بے شک! میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقیناً

مَغْفِرَتَكَ لِىْ لَا تَنْقُصُكَ، فَاَعْطِنِىْ مَا

مجھ کو بخش دینے سے تیری عطا میں ہرگز کوئی کمی نہیں آتی پس مجھے عطا کر

لَا يَنْقُصُكَ، وَ اغْفِرْلِىْ مَا لَا يَضُرُّكَ.

کہ اس سے تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں۔

پھر یہ بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِىْ خَيْرَ مَا

اے اللہ! مجھے اپنی بھلائی سے محروم نہ کر اس برائی کی

عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِىْ، فَاِنْ اَنْتَ لَمْ

وجہ سے جو میں نے کی پس اگر تو نے اس

تَرْحَمْنِىْ بِتَعَبِىْ وَنَصَبِىْ فَلَا تَحْرِمْنِىْ

رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص

اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰى مُصِيْبَتِهٖ.

جیسے اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہو۔